احوال و مسائل پر اس تفصیل اور جامعیت سے گفتگو کی ہو کہ یہ حصہ صرف سفرنامہ نہیں رہا بلکہ تاریخ ترکی بن گیا ہو مصنف کے اسلامی جذبات اس کی سطر سطر سے تراوش کرتے ہیں۔ کتاب کا مقدمہ برادر بزرگ حکیم حاجی عبدالحمید صاحب نے لکھا ہو اور وہ بھی خاصہ کی چیز ہے۔ علاوہ ازیں خاص خاص چیزوں۔ مقامات اور اشخاص و افراد کے فوٹو بھی اس میں کثرت سے شامل ہیں۔ غرض کہ کتاب بڑی مفید۔ معلومات افزا اور دلچسپ ہو۔ اربابِ ذوق کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے ۔"

ادبی نقوش ۔ از مولانا شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۳۹۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلّد پانچ روپیہ ۔ پتہ :۔ ادارہ فروغ اردو لکھنؤ۔

یہ کتاب شاہ صاحب کے ان ادبی اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہو جو معارف میں چھپے یا بعض ادبی مجلسوں میں پڑھے گئے۔ یہ مضامین تعداد میں نو ہیں اور شاہ صاحب نے دیباچہ میں اب اس نوع کے مضامین سے بیزاری اور بے تعلقی بھی ظاہر کی ہو لیکن واقعہ یہ ہو کہ ادبی اور تنقیدی نقطۂ نظر سے یہ سب مضامین اور خصوصًا پہلا مضمون " اردو شاعری میں ہندو کلچر اور ہندوستان کے طبعی اور جغرافی اثرات " دوسرا " کیا اقبال فرقہ پرست شاعر تھے " اور آٹھواں مقالہ " اردو زبان کی علمی، لسانی اور تمدنی اہمیت، بڑے اہم اور قابل قدر مضامین ہیں اور اس لائق ہیں کہ اردو زبان و ادب کے طلبا ان کا مطالعہ کریں۔

نساخ سے وحشت تک ۔ از جناب سیّد لطف الرحمٰن صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۴۸ صفحات ۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلّد پتہ عثمانیہ بکڈپو ۱۰۴ لوئرچیت پور روڈ کلکتہ ۔۱

اردو زبان کی جاذبیت اور اس کے ہمہ گیر اوصاف و کمالات کا اثر تھا کہ دہلی اور لکھنؤ سے نکل کر پورے ملک (غیر منقسم ہندوستان) میں پھیلی اور پھولی پھلی اور کوئی گوشہ ایسا نہیں ہو جس میں اس زبان کے شعرا اور ادیب پیدا نہ ہوئے ہوں۔ چنانچہ بنگال بھی اس کے حسن فسوں ساز کا شکار رہا اور یہاں اُردو کے ایسے باکمال شاعر اور ادیب کثرت سے پیدا ہوئے جن کے تذکرہ کے بغیر اردو ادب کی کوئی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ انھیں باکمال اور نامور شاعروں میں خان بہادر عبدالغفور نساخ ۔ سید محمد عصمت اللہ انسخ ابوالقاسم محمد شمس اور خانبہادر سید رضا علی وحشت تھے ۔ اس کتاب میں انھیں چار شعرائے کرام کا جو ایک ہی